بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱ | ۲۴ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۱ صفر ۱۳۶۶ ہجری | ۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

پلندری پر ہندوستانی ہوائی جہازوں نے تین تین من وزنی بم گرائے

تراڑکھل ۲۳ دسمبر۔ الفضل کے نامہ نگار مقیم تراڑکھل نے ہندوستانی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ پچھلے دنوں آزاد حکومت کشمیر کے سابق ہیڈ کوارٹر پلندری پر ہندوستانی ہوائی جہازوں نے جو بمباری کی تھی۔ اس سے ہسپتال اور سکول کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ اور کچھ زمینداروں کے مکانات تباہ ہو گئے۔ میں نے خود ان بموں کے ٹکڑے دیکھے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ بہت بڑے بڑے تھے۔ جن کا وزن تین تین من سے کم نہ ہوگا۔ نہتے شہریوں پر اس قدر وزنی بم گرانا ہندوستانی مظالم کا شرمناک مظاہرہ ہے۔ مگر مجھے یہ دیکھ کر بہت مسرت ہوئی کہ اس بمباری کا اثر عوام کے دلوں پر ہرگز نہیں ہے۔ اور وہ ان سے بالکل ہراساں و پریشان نہیں ہیں۔ وہ ان جہازوں کو ہندوستانی چیلوں سے موسوم کرتے ہیں۔ (نامہ نگار)

ڈیڑھ ہزار مسلح عرب فلسطین میں گھس گئے

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ یروشلم سے ڈیلی میل کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ ڈیڑھ ہزار مسلح عرب حملہ آوروں کا دستہ خفیہ طور پر فلسطین میں داخل ہو گیا ہے۔ اس بات کے متعلق اب کوئی غلط فہمی نہیں رہنی چاہیئے۔ کہ عرب اب فلسطین پر حملہ کر رہے ہیں۔ فلسطین میں داخل ہونے والے ان حملہ آوروں میں مختلف قوموں کے سپاہی شامل ہیں۔ اور ان کی کمان عراق کے ایک فوجی افسر کے ہاتھوں میں ہے۔ نیز یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ حملہ آور جدید قسم کی امریکی و برطانوی رائفلوں اور ریوالوروں سے مسلح ہیں۔ (گلوب)

روسی فوجوں کی خفیہ نقل و حرکت

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ آسٹریا میں روسی مقبوضہ علاقہ کے باشندوں کو سفر کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ لوگوں کو اپنے گھروں سے چند میل سے زیادہ دور جانے کی اجازت نہیں۔ لوگوں کا خیال ہے۔ کہ یہ پابندی روسی فوجوں کی نقل و حرکت کو پوشیدہ رکھنے کے لئے لگائی گئی ہے۔ باہر سے آنے والے مسافر بھی ان پابندیوں سے مستثنےٰ نہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اس علاقہ کی سرحد آسٹریا اور جرمنی کے اس علاقے سے ملتی ہے۔ جس پر امریکہ کا قبضہ ہے۔

یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ روسی فوجیں اس علاقہ میں پہنچ گئی ہیں۔ لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ لنڈن میں وزراء خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی کے بعد روسی فوجوں کو یہاں پہنچنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ (گلوب)

روپے کا نقصان ہوا۔ تمام اشخاص زندہ سلامت بچا لئے گئے۔ آگ تین گھنٹے تک جلتی رہی۔ آگ کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ (اے پ)

وزارت مشرقی بنگال کا پہلا اجلاس

ڈھاکہ ۲۲ دسمبر۔ کل مشرقی بنگال مسلم لیگ کا حصول پاکستان کے بعد پہلا اجلاس وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے مکان پر منعقد ہوا۔ ۱۱۰ میں سے ۸۰ اراکین نے شرکت کی تمام وزرائے حکومت موجود تھے۔ جلسہ کی صدارت خواجہ ناظم الدین نے فرمائی۔

صوبہ کی حالت خوراک پر غور ہوا۔ بعض اراکین نے کنٹرول ہٹانے کی تجویز پیش کی۔ اس مسئلہ پر بحث سجادہ کو پاکستان کے وزیر خوراک راجہ غضنفر علی خان کی آمد تک ملتوی کر دیا گیا۔ (زوبیب)

مرغیوں کا وزن بڑھایا جا سکتا ہے

نیویارک ۲۲ دسمبر۔ اوہایو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ چوزے یا مرغیوں کا وزن بذریعہ انجکشن ڈیڑھ پونڈ بڑھایا جا سکتا ہے۔ برطانوی سائنسدانوں نے بھی ایسا طریقہ معلوم کیا تھا۔ لیکن تجارت کے لحاظ سے ٹھیک نہیں تھا۔ (گلوب)

یوم آزادی برما کو ہندوستان کا تحفہ

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برما کے ہائی کمشنر کو یوم آزادی کی تقریب پر ۴ جنوری کو ہندوستان کی طرف سے گورنمنٹ ہاؤس میں ایک لکڑی کا تخت پوش بطور تحفہ پیش کریں گے۔ یہ تخت پوش برما کے آخری بادشاہ تھیبا کی ملکیت تھی۔ اور جب برما برطانوی سلطنت میں ملحق کیا گیا تھا۔ تو یہ تخت پوش ہندوستان لایا گیا تھا۔ (گلوب)

[نہ]رو اور مسٹر لیاقت علی کی ملاقات

[...] ۲۳ دسمبر۔ آج گورنمنٹ ہاؤس [...] نہرو اور مسٹر لیاقت علی کے درمیان [کش]میر کے متعلق بات چیت ہوئی۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی لیکن خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ بات چیت سرے نہیں چڑھ سکے گی۔ حکومت ہند اس بات پر مصر ہے۔ کہ تمام حملہ آوروں کو کشمیر سے واپس بلا یا جائے۔ یا حکومت پاکستان کم از کم ان حملہ آوروں کو سہولتیں بہم نہ پہنچائے۔ اس کے برعکس حکومت پاکستان حملہ آوروں کو آزاد کشمیر گورنمنٹ کا مددگار سمجھتی ہے۔ اس مسئلہ کے فوجی پہلو پر دونوں حکومتوں کے درمیان اختلاف ہے۔ کہ سیاسی طور پر اس کا حل مشکل نظر آتا ہے۔ (گلوب)

پاکستان کی صنعتی کانفرنس کا فیصلہ

کراچی ۲۳ دسمبر۔ پاکستان کی صنعتی کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ صنعتی ترقی کے لئے ہائیڈرو الیکٹرک سکیم تیار کی جائے۔ چنانچہ اس کام کے لئے پاکستان نے سر ہنری ہاورڈ کی خدمات حاصل کر لی ہیں۔ آپ نے جنوبی ہندوستان میں اس کام کو سر انجام دیا۔ اور اس کے بعد کئی صوبائی حکومتوں میں اس کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ آپ ۲ جنوری کو کراچی پہنچ جائیں گے۔ جہاں آپ پاکستان کی تجارت صنعت اور ورکس کی وزارتوں سے اس سلسلہ میں گفتگو کریں گے۔ (اے پ)

کراچی ۲۲ دسمبر۔ آج تین منزلہ بلڈنگ کو آگ لگ جانے کی وجہ سے ایک لاکھ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی — پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جنوبی شام میں ہیضہ پھوٹ پڑا

دمشق ۲۲ دسمبر۔ جنوبی شام میں ہیضہ پھیل گیا ہے۔ دو دیہات میں ہیضہ کے سات کیس ہوئے۔ جنوبی شام کی سرحد فلسطین سے ملتی ہے۔ عراق نے شام اور لبنان کے ساتھ ہوائی آمد و رفت بند کر دی ہے۔ (گلوب)

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں آسٹریلین مشن کے دفاتر قائم کرنے کے انتظامات قریبًا تکمیل ہو گئے ہیں جنوری ۱۹۴۸ء کے اخیر تک آسٹریلیا کے محکمہ خارجہ کا ایک بڑا سیکرٹری کراچی پہنچ جائے گا۔ پاکستان میں آسٹریلین ہائی کمشنر کے نام کا اعلان جاری بھی کر دیا جائے گا۔ (گلوب)

برما میں یوم آزادی کی تقریب

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ۴ جنوری کو برما میں یوم آزادی منایا جائے گا۔ اس موقعہ پر تمام برما میں ... کھیلنے اور جانور ذبح کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ برمی ہائی کمشنر نے نمائندہ گلوب کو بتایا۔ کہ اس روز پارٹیوں میں گوشت اور شراب استعمال نہیں کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ۴ جنوری کو برمی ہائی کمشنر کی رہائش گاہ پر جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی جائے گی۔ اور لارڈ مونٹ بیٹن اس موقعہ پر تقریر کریں گے۔ (گلوب)

آغاخاں کے پیرووں کا حلف وفاداری

آگرہ ۲۲ دسمبر۔ آغاخاں کے پیروکاروں کا آج یہاں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ پیروکاروں کو حکومت ہند کا وفادار رہنے کی تلقین کی گئی۔ اور ان سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ حکومت سے امن بحال کرنے میں تعاون کریں۔ (گلوب)

مصر میں ہندوستانی سفیر کا تقرر

علی گڑھ ۲۲ دسمبر۔ کل شام مسلم یونیورسٹی میں ڈاکٹر سید حسین نے جو ہندوستان کی طرف سے مصر میں سفیر نامزد کئے گئے ہیں۔ تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اب ہماری تعلیم کو پرانے نقائص سے مبرا ہونا چاہیئے۔ اب جمہوری خیالات اور نظائر ہماری تعلیم میں شامل ہو جانے چاہئیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ماضی میں ہماری تعلیم سے غرض ڈگری حاصل کرنا تھا۔ کیونکہ وہ تعلیم انگریزوں نے اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے رائج کی تھی۔ مگر حقیقتًا تعلیم کا مقصد انسانی دماغ کی تربیت کرنا ہے۔ صرف چند چیزوں کے رٹ لینے سے تعلیم مکمل نہیں ہو جاتی۔ بلکہ صحیح تعلیم وہ ہے۔ جس سے انسان ہر قسم کے مسائل حل کر سکے۔ آپ نے یونیورسٹی کے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اپنے ملک کی صحیح خدمت کریں۔ جیسے کہ اب وہ آزاد شہری ہیں نیز آپ نے کہا کہ مذہب کو سیاسی اغراض کے لئے استعمال کرنا سخت غلطی ہے۔ مذہب کا کام تو انسانی روح کو بلند کرتا ہے۔ مگر اس کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ناجائز طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ اس بارے میں علی گڑھ یونیورسٹی کو دوسری یونیورسٹیوں کی رہنمائی کرنی چاہیئے۔ (و۔ پ)

برما اور پاکستان کے تعلقات

کراچی ۲۲ دسمبر۔ پاکستان میں برما کے ہائی کمشنر آج بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے جہاں سے آپ رنگون جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ پاکستان سے خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے مسئلہ پر اپنی حکومت سے گفت و شنید کریں گے۔ آپ ایک ہفتہ میں واپس آجائیں گے (و۔ پ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کیلئے ضروری اطلاع

گذشتہ پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ احباب کی سہولت کے لئے ہر پلیٹ فارم پر گاڑی کے آنے کے وقت "معاونین استقبال" موجود ہوں گے۔ اگر کسی دوست کو پلیٹ فارم پر معاون نہ مل سکے۔ تو وہ پلیٹ فارم کا پل چڑھتے وقت معاون کو وہاں دیکھیں کیونکہ وہاں بھی معاون موجود ہوگا۔ (خاکسار غلام محمد اختر ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

قلات پاکستان سے قطع تعلق نہیں کریگا ریاست کے حکمران کا اعلان

کوئٹہ ۲۲ دسمبر۔ قلات کے حکمران نواب احمد یار خان نے ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ قلات پاکستان سے مستقبل میں اپنے تعلقات قطع کر لیگا جب کہ وہ اپنے معاملات کا خود انتظام کرنے کے قابل ہو جائے گا

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ یہ گمراہ کن پروپیگنڈا ایسے افراد کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ جو قلات اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ (گلوب)

پاکستان میں بین الاقوامی ہوائی اڈے

کراچی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے کراچی اور چٹاگانگ کو بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے معیار کے لئے سکیم تیار کر لی ہے۔ اور یہ دونوں اسٹیشن اول درجہ کے ہوں گے۔ دوسرے درجے میں لاہور، راولپنڈی اور ڈھاکہ ہیں۔ جہاں پر ستر ہزار پونڈ والے ہوائی جہاز اتر سکتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں حیدرآباد سندھ، جیکب آباد، ملتان، کوئٹہ اور سلہٹ شامل ہیں۔ جہاں پر چالیس ہزار پونڈ والے ہوائی جہاز اتر سکتے ہیں۔ (اے۔ پی)

برما اور پاکستان کے تعلقات

کراچی ۲۲ دسمبر۔ پاکستان میں برما کے ہائی کمشنر آج بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے۔ جہاں سے آپ رنگون جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ پاکستان سے خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے مسئلہ پر اپنی حکومت سے گفت و شنید کریں گے۔ (و۔ پ)

کوئی سرکاری افسر اپنی موٹر بغیر اجازت فروخت نہیں کر سکتا!

پٹنہ ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت بہار نے ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے سرکاری افسران اپنی موٹریں بغیر اجازت فروخت نہیں کر سکتے۔ حکومت کے نوٹس میں یہ لایا گیا۔ کہ بڑے بڑے سرکاری افسران قیمتی موٹریں مقررہ داموں پر خرید کرنے کے بعد زیادہ داموں پر فروخت کر دیتے ہیں (گلوب)

ہوم گارڈز بل کی منظوری

پٹنہ ۲۲ دسمبر۔ بہار کے گورنر مسٹر جے رام داس دولت رام نے ہوم گارڈ بل کی منظوری دیدی ہے۔ ہوم گارڈز کا قیام اگلے سال کے آغاز میں کیا جائے گا۔ (گلوب)

ریاست حیدرآباد سے جانے کی پابندی ہٹا لی گئی

مدراس ۲۳ دسمبر۔ حکومت حیدرآباد نے حکومت مدراس کو اطلاع دی ہے۔ کہ اس نے لوگوں پر سے پابندی ہٹا دی ہے۔ اور اب ہر شخص اپنے وطن کو واپس جا سکتا ہے۔ یہ ممانعت اس وجہ سے ہوئی تھی۔ کہ چند دن پہلے فسادات کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ لیکن اب وہ خطرہ جاتا رہا ہے۔ (و۔ پ)

سندھ میں چینی کے راشن میں کمی

کراچی ۲۳ دسمبر۔ ہندوستانی چینی نہ بھیجنے کی وجہ سے حکومت سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ جنوری ۱۹۴۸ء سے ایک ماہ میں فی بالغ دو چھٹانک کی بجائے نصف سیر فی کس چینی ملا کرے گی۔ پریس نوٹ میں ظاہر کی گئی ہے۔ کہ جنوری کے آخر تک بیرونی ملکوں سے چینی پہنچ جائے گی۔ اگر اس وقت حالات نے اجازت دی تو پھر موجودہ مقدار کے مطابق چینی دی جانے لگے گی (و۔ پ)

برطانیہ میں زیادہ کپڑا تیار کرنے کی سکیم!

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ سنڈے ایکسپریس کا شہری نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ جوں جوں کپڑا تیار کرنے کے سلسلہ میں غیر ممالک سے مقابلہ کھڑا ہوتا جا رہا ہے۔ لنکا شائر کے کارخانہ دار ایسی سکیمیں تیار کر رہے ہیں۔ جن پر عملدرآمد سے کم قیمتوں پر زیادہ کپڑا تیار کیا جائے گا۔ انہیں خوف صرف اس بات کا ہے کہ امریکہ اور جاپان تو صرف سوتی کپڑے کی برآمد کرتے ہیں جب کہ برطانیہ ہر قسم کا کپڑا تیار کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور برازیل بھی بڑی تیزی سے اس صنعت میں ترقی کر رہے ہیں۔ (گلوب)

سرینگر میں گہری سازش کا انکشاف

سری نگر ۲۲ دسمبر۔ کل پولیس نے چند ایک خانہ تلاشیوں کے بعد بارود اور دستی بم برآمد کئے۔ اس سلسلہ میں سنسنی خیز انکشاف کی توقع کی جاتی ہے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے۔ کہ یہ ایک گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہے۔ (گلوب)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء

بین المستعمراتی مذاکرات میں مسئلہ کشمیر

مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان بین المستعمراتی گفتگو کے لئے دہلی پہنچ چکے ہیں جو معاملات زیر بحث آنے والے ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ اہم اور مشکل ترین سوال کشمیر کا سوال ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ جس طرح بعض دوسرے معاملات کو صلح اور رواداری کی روح سے حل کیا گیا ہے۔ دونوں مستعمرات کے وزراء اس مسئلہ کو بھی اسی روح کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور کوئی ایسا قابل قبول فارمولا دریافت کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جو دونوں کے مابین تعلقات کو ہموار کرنے میں مدد دے گا۔ خواہ کچھ بھی ہو خواہ پچھلے دو ماہ کے افسوسناک واقعات نے دونوں طرف کے دلوں کو کتنا بھی زخمی کر دیا ہو۔ اس بات سے کوئی عقلمند انکار نہیں کر سکتا۔ کہ ان دونوں نو آبادیوں کو اس وقت جس چیز کی سب سے بڑی ضرورت ہے وہ صلح اور امن ہے۔ دو قومی نظریہ کو من حیث الکل مبنی علی الحقیقت تسلیم کرتے ہوئے بھی اس نظریہ کا بڑے سے بڑا مؤید بھی جو کو ہندوستان کا ذرا بھی علم ہے۔ یہ ماننے کے لئے مجبور ہے۔ کہ باوجود عظیم اختلافات کے ایک بڑی حد تک معاشرتی اور تہذیبی ہمواری اور یکسانی ملک کے طول و عرض میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے باوجود اس کے کہ ملک دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ بہت سے ایسے اندرونی اور بیرونی مسائل ہیں۔ کہ جن کو باہمی اتحاد و تعاون ہی سے حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر دونوں طرف کے ارباب حل و عقد ہندوستانی زندگی کے اس پہلو کو زیر نظر رکھیں۔ اور کماحقہ اس پر غور فرمائیں۔ تو وہ جدا جدا ملکوں کی ہستی قائم رکھتے ہوئے بھی کوئی ایسا مشترکہ لائحہ عمل اختیار کر سکتے ہیں۔ کہ دونوں نو آبادیوں کے رہنے والے پھر اسی طرح امن اور سہولت سے باہمی تعلقات قائم رکھ سکیں۔ جس طرح اجنبی اقتدار کے وقت متحدہ ہندوستان کی صورت میں قائم تھے۔

دونوں نو آبادیوں کے وزراء کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اور جس طرح بعض مسائل کو روادارانہ روح سے اب تک حل کیا گیا ہے۔ اس سے امید بندھتی ہے کہ معاملہ کشمیر کو بھی اسی روادارانہ اور عدل و انصاف کے اصولوں کے مطابق حل کر لیا جائے گا۔ اگرچہ کر لینا ضروری ہے لیکن ہمیں سول کے نامہ نگار کے بیان اور اخبار سٹیٹسمین سے یہ معلوم کر کے سخت رنج ہوا ہے کہ انڈین یونین کے ارباب حل و عقد کشمیر کے معاملہ میں بعض ایسے جھگڑے اٹھانے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ جو رواداری خیر سگالی اور امن جوئی کی روح کے سراسر منافی ہیں۔

کشمیر کے معاملہ میں پاکستان کے خلاف جو انڈین یونین کو شکایتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ سراپا بدگمانیوں اور قیاس آرائیوں پر مبنی ہیں۔ اور ان کی بنیاد ایسے مبہم الزامات پر ہے۔ کہ جن کا فیصلہ ایک عدالت ہی وسیع پیمانہ پر شہادت لے کر کر سکتی ہے۔ محض اس بات کو کہ کشمیر کی آزاد فوج وردیاں پہنکر لڑتی ہے۔ یا ان کے پاس جدید قسم کے اسلحہ ہیں۔ یا وہ فوجی نظام کے ساتھ کارروائیاں کرتے ہیں۔ یا ان میں ایسے لوگ ہیں جو پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ یا پاکستان کے علاقہ سے گزر کر آئے ہیں پاکستان حکومت کے خلاف کسی فیصلہ کن ثبوت کا قائمقام نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ کوئی غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی ان تمام الزامات کی اچھی طرح چھان بین کر کے اس نتیجہ پر نہ پہنچے۔

لیکن اول تو ایسی غیر جانبدار کمیٹی کا وجود ہی نا پید ہے دوم پاکستان حد بندی کمیشن کے تلخ تجربہ کے بعد اس قسم کے پھندے میں پھنسنا نہیں چاہے گا سوم ایسی کمیٹی کا فیصلہ کوہ کندن و کاہ برآوردن سے زیادہ حیثیت نہیں رکھے گا۔ چہارم خود انڈین یونین نے جو رویہ ریاست جوناگڑھ کے معاملہ میں اختیار کیا ہے۔ وہ اتنا آشکار اور غیر منصفانہ ہے۔ کہ کیا بلحاظ بین الاقوامی رواداری اور کیا بلحاظ حقوق ہمسائیگی کے خود اس کو اتنا ملزم گردان رہا ہے۔ کہ ہمارے خیال میں بغیر کسی تحقیقاتی کمیٹی کے فیصلہ کے بھی اگر انڈین یونین سوچے تو اس کو کہنا پڑے گا۔ کہ

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

اگر انڈین یونین صلح و امن کی گفتگو میں ایسی تجسس اور گندی تحقیقاتوں کا باب کھولنا چاہتی ہے۔ تو یقیناً یہ ایک ایسا کیچڑ اچھالنے کے مترادف ہوگا۔ جس سے اس کے اپنے کپڑے زیادہ لت پت ہونگے اور پاکستان کو یہ کہنے کا حق ہوگا

بس چپ رہو ہمارے بھی موہنہ میں زبان ہے

ہمیں امید ہے کہ انڈین یونین ان فضول بحثوں میں پڑ کر اپنا اور دوسروں کا قیمتی وقت ضائع نہیں کریگی۔ اور ہندوستان کی تقسیم کے بعد کی تلخ تاریخ میں اس سب سے پہلے سنہری موقعہ کو ہاتھ سے نہیں جانے دیگی۔ اور اس صلح و محبت کی گفتگو میں اپنی جارحانہ روش کو خیر باد کہہ کر اپنے مسلمہ جمہوری اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی ایسے فارمولا کے بنانے میں مؤید ثابت ہوگی۔ جو جانبین کے لئے قابل قبول ہو۔ اور دونوں کے لئے باعث عزت ہو۔

تخیل کی بڑی سے بڑی پرواز بھی معاملہ کشمیر کو معاملہ جوناگڑھ سے الگ نہیں کر سکتی۔ اس لئے ان دونوں ریاستوں کا مسئلہ ایک ہی نشست میں اور ایک ہی اصول کے مطابق حل کیا جانا چاہیئے بلکہ ہمارا خیال ہے کہ یہ موقعہ ہے کہ دونوں نو آبادیاں تمام ریاستی معاملات پر سیر حاصل بحث و تمحیص کر کے اب کوئی ایسا مسلمہ اور قابل قبول ضابطۂ عمل بنا لیں۔ کہ بعد میں کوئی دیگر ریاستی معاملہ بھی درپیش ہو۔ تو بلا وقت فوراً امن ضابطۂ عمل کے قوانین کے مطابق اس کا فیصلہ کیا جا سکے۔ اور زیادہ لمبی چوڑی بحثوں کا امکان ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

تقسیم کے بعد انڈین یونین پاکستان کے خلاف بعض تجاوزی اور جارحانہ اقدامات کی وجہ سے ممالک غیر میں کافی بدنامی حاصل کر چکی ہے اور اس کے بڑے بڑے لیڈر اس حقیقت سے نہ صرف واقف ہی ہیں۔ بلکہ کئی بار کھلے کھلے لفظوں میں اس کا اعتراف بھی کر چکے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اس کے لئے یہ بڑا اچھا موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنی خیر سگالی اور نیک نیتی کا ثبوت دے کر از سر نو دنیا میں اپنا وقار قائم کر لے۔ اور پاکستان سے جو سوتیلے بھائیوں کا سا سلوک اب تک وہ کرتی چلی آئی ہے۔ اور جس کی وجہ سے مشرق و مغرب میں اس کا نام خاصہ بدنام ہو چکا ہے۔ اس کی تلافی کا یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دے۔ خاصکر مسئلہ کشمیر کے متعلق اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ عوام کشمیر نے ڈوگرہ راج کے خلاف متحدہ بغاوت کر کے عملی طور پر کشمیری عوام کی رائے کا اظہار کر دیا ہے۔ اس معاملہ پر بحث کرتے وقت اس حقیقت کو نظر انداز کرنا پاکستان اور انڈین یونین دونوں کے مفاد کے پیش نظر سخت خطرناک غلطی ہوگی۔ کامیاب آزاد کشمیر حکومت کے سربر آوردہ لیڈر غیر مبہم الفاظ میں یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ وہ پاکستان کے فیصلہ کے پابند نہیں ہونگے۔ اس لئے پاکستان حکومت کا فرض ہے کہ آخری شرائط طے کرنے سے پیشتر وہ آزاد کشمیر حکومت کے مطالبات پر غور و خوض کر لے۔ تاکہ وہ کسی ایسے فیصلہ پر رضامند نہ ہو جائے۔ جس کو عملی جامہ پہنانا ممکن نہ ہو۔ اور یہ عقدہ عقدہ ہی رہ جائے۔

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ موسم سرما کی وجہ سے گرم کپڑوں کی سخت ضرورت ہے۔ جو احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سے گرم کپڑے اور نقد روپیہ فراہم کر کے ضرور لیتے آئیں۔

واقفین زندگی کہاں ہیں

مندرجہ ذیل واقفین زندگی محمد آباد سٹیٹ [illegible] کاشت کے کام پر لگائے گئے تھے مگر [illegible] بلا اطلاع اور بعض ان میں سے مختصر سی رخصت لے کر وہاں سے چلے گئے ہوئے ہیں۔ اور تا حال واپس اپنے کام پر حاضر نہیں ہوئے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ فوراً اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ اور اس طرح سے غیر حاضر رہنے کی وجوہات بیان کریں۔

(۱) خوشی محمد صاحب ولد خدا بخش صاحب ساکن [illegible] جواسنگھ ضلع ملتان

(۲) محمد شریف صاحب ولد محمد دین صاحب ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(۳) غلام حسین صاحب ولد لوبوچ ساکن چوٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان

وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ
لاہور

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس علم و عرفان

مسلمانوں کو ایک ضروری نصیحت حکومت سے علیحدہ طور پر اپنی مذہبی تنظیم قائم کرنے کی کوشش کرو

مرتبہ - خورشید احمد

لاہور ۹ ماہ فتح - آج بعد نماز مغرب تا عشاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس احباب میں رونق افروز ہو کر جن خیالات کا اظہار فرمایا۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

مذہبی تنظیم اور حکومت کے اکٹھا ہونے کا نتیجہ

شروع میں حضور نے بتایا کہ چونکہ اسلام میں ابتدائی دور سے ہی خلافت اور حکومت اکٹھی رہی ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کی مذہبی تنظیم کا بڑا حصہ حکومت کے رعب کے ساتھ وابستہ رہا ہے۔ گو اس کی وجہ سے کئی فوائد بھی حاصل ہوئے۔ لیکن اس کا یہ نتیجہ بھی ہوا۔ کہ جونہی اسلامی حکومت کے اقتدار میں کمی آئی۔ مسلمانوں کی تنظیم میں بھی کمزوری پیدا ہو گئی۔ چونکہ بادشاہ یہ سمجھتے تھے۔ کہ مذہبی تعلیم اور اخلاق کی اصلاح کی ذمہ داری علماء پر ہے۔ اور علماء یہ خیال کرتے تھے۔ کہ گو مذہبی تنظیم علماء کا فرض ہے۔ لیکن چونکہ سب سے بڑا اور سب سے مقتدر عالم خود بادشاہ ہے۔ اس لئے اصل ذمہ واری اس کی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا۔ کہ نہ بادشاہوں نے اپنی ذمہ واری اچھی طرح ادا کی۔ اور نہ علماء نے اور مسلمانوں کی تنظیم کمزور سے کمزور ہوتی چلی گئی۔ علاوہ ازیں طوعی انفرادی قربانی کا وہ قیمتی جوہر کمزور ہو گیا جو انسان کی انسانیت کو قائم رکھنے اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا گو انفرادی طور پر بعض لوگوں نے مذہبی تنظیم کرنے کے لئے بے شک کوشش کی لیکن ان لوگوں کی کوشش زیادہ ذمہ وارانہ نہ تھی۔ فقہاء نے اپنی حیثیت اکثر بجائے لیڈر کے ایک مدرس کی سی سمجھی۔ وہ صرف مسائل بیان کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اسے رائج کرنے کی انہوں نے کوشش نہیں کی۔ صوفیاء محض روحانی آدمی تھے۔ اور ان کے پاس قانون کی طاقت بھی نہ تھی۔ اس لئے وہ بھی یہ تنظیم نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بادشاہت کے تنزل کے ساتھ مسلمانوں کی یہ تنظیم بھی کمزور ہوتی چلی گئی۔ اس کے بالمقابل عیسائیت میں ہمیشہ مذہبی تنظیم حکومت سے الگ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے تنزل کے ادوار میں بھی کم از کم ظاہری صورت میں ان کی مذہبی تنظیم قائم رہی ہے۔ حتیٰ کہ موجودہ دہریت اور الحاد کے زمانہ میں بھی یورپ میں پوپ کا اثر اور اقتدار موجود ہے۔ چنانچہ ہٹلر کی شکست کی بڑی وجہ یہ بھی تھی۔ کہ پوپ نے اس کے خلاف فتوے دے دیا تھا۔ جس کی وجہ سے پوپ کے عقیدت مند ہٹلر کے خلاف ہو گئے۔

حکومت سے الگ مذہبی تنظیم قائم کرنے کی ضرورت

حضور نے فرمایا کہ گو مسلمانوں کی اصل مذہبی تنظیم تو خدا کا مامور ہی کر سکتا ہے۔ جو روحانیت کے ذریعہ سے لوگوں کو یکجا اور متحد کر دیتا ہے لیکن جب تک مسلمانوں کو اس مامور کی قائم کردہ تنظیم میں شامل ہونے کی توفیق نہیں ملتی۔ اس وقت تک کم از کم انہیں اپنی مذہبی تنظیم قائم کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے لیکن اسے حکومت سے الگ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اسلامی ممالک کا اتحاد ہو سکے۔ اگر مذہبی تنظیم اور حکومت کو پھر اکٹھا کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو اس سے مسلمانوں کے اتحاد کو سخت نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ اسلامی حکومتوں میں رقابت کے جذبات ابھر آئیں گے۔ اور کوئی حکومت یہ پسند نہیں کرے گی۔ کہ اپنی مذہبی اور سیاسی قیادت کسی دوسرے اسلامی ملک کو سونپ دے۔ اور وہ خود اس سے محروم رہے۔ ہاں جس طرح باوجود آپس کی بے شمار رقابتوں اور سیاسی مصلحتوں کے پھر بھی پوپ کا وجود کم از کم ظاہری طور پر عیسائی ممالک میں ایک اتحاد پیدا کرنے کا موجب بنا ہوا ہے۔ اسی طرح اگر مسلمان بھی مذہبی تنظیم کو حکومت کے جھگڑوں سے الگ ہو کر قائم کریں۔ تو یقیناً اس سے اسلامی ممالک میں اتحاد کی ایک صورت پیدا ہو جائے گی۔

احمدیت میں خلافت اور حکومت کو الگ رکھا جائے

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ میرا ذہن اس طرف جاتا ہے۔ کہ جب اللہ تعالیٰ احمدیوں کو حکومت عطا فرمائے۔ تو وہ حکومت اور خلافت کو الگ الگ رکھیں۔ تاکہ اگر کسی زمانہ میں حکومت کو ضعف بھی پہنچے۔ تو کم از کم ان کی مذہبی تنظیم تو قائم رہے۔ اسی صورت میں خلافت مختلف حکومتوں کو قائم کرنے کا موجب ہو گی۔ کیونکہ اگر ان میں کوئی اختلاف ہو گا۔ تو خلافت غیر جانبدار اور بے تعلق ہونے کی وجہ سے اس اختلاف کو دور کر سکے گی۔ لیکن میں کوئی فتوے نہیں دے رہا۔ کیونکہ میں آئندہ آنے والی نسلوں کی راہ میں روک نہیں بننا چاہتا۔ میں صرف عقلی طور پر یہ کہتا ہوں۔ کہ میرے نزدیک بہتر یہی ہے۔ کہ احمدیت میں خلافت کو حکومت سے الگ رکھا جائے۔

اگر کوئی یہ کہے کہ جب قرآن مجید نے خلافت اور حکومت کی مخلوط صورت کو بھی نعمت قرار دیا ہے۔ تو پھر ہم کیوں دانستہ طور پر اس نعمت سے محروم ہونے کی کوشش کریں۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اب خدا کے فضل نے ہی حکومت سے پہلے خلافت قائم کر دی ہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہی خلافت کو حکومت سے الگ کر دیا ہے۔ تو کوئی حرج نہیں اگر ہم آئندہ بھی ایسا ہی رہنے دیں۔

مسلمانوں کو نصیحت

آخر میں حضور نے پھر مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کبھی اسلام کو انٹرنیشنل حیثیت حاصل ہو گئی۔ یعنی اکثر ممالک اسلام کے جھنڈے تلے آ جائیں۔ تو پھر بے شک مذہبی تنظیم اور حکومت کو یکجا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک یہ صورت نہیں ہے۔ اس وقت تک انہیں یہی کوشش کرنی چاہیئے کہ مذہبی تنظیم کو حکومت سے جداگانہ طور پر قائم کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کی یہ مذہبی تنظیم مختلف اسلامی ممالک کی سیاسی رقابتوں کی آماجگاہ نہ بننے پائے۔ بلکہ وقت پڑنے پر وہ اسلامی ممالک کے اختلافات کو دور کرنے کا ذریعہ بن سکے۔

اصل طریق مسلمانوں کے اتحاد کا تو یہی ہے کہ خدا کے اس مامور کو مانا جائے۔ جو حکم عدل ہو کر آیا ہے۔ لیکن مامور کی بات ماننا دنیا کے لئے ذرا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ مامور کی بات کو تسلیم کر کے پھر بڑی بھاری ذمہ داریاں سر پر پڑ جاتی ہیں۔ لیکن علماء کی بات ماننا دنیا کے لئے نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ پس اصل طریق تنظیم اور اتحاد کا تو خدا کا مامور ہی ہے۔ لیکن اس سے اتر کر کسی حد تک پھر یہ طریق بھی مفید ہو سکتا ہے کہ مسلمان علماء کے ذریعہ ہی مذہبی تنظیم قائم کی جائے لیکن اس تنظیم کو حکومت کے جھمیلوں سے الگ اور جدا رکھا جائے۔ اس قسم کی تنظیم دیگر اسلامی ممالک میں ایک خوشگوار اثر قائم کر سکتی ہے۔ پاکستان کی پارلیمنٹ اگر کوئی فیصلہ کرے۔ تو اس کا دیگر اسلامی ممالک میں وہ اثر نہیں ہو سکتا۔ جو پاکستان کی ایک ایسی تنظیم کے فیصلہ کا ہو سکتا ہے جس کا حکومت سے تعلق نہ ہو۔ اور جو حکومت سے الگ رہ کر صرف مذہبی اغراض کے لئے مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔

ایک خواب

آج مورخہ ۱۶/۱۲ کو سحری کے وقت میں نے یہ خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بہت بڑا جنگل ہے۔ جس میں اکیلی بیٹھی نماز پڑھ رہی ہوں اور نماز میں بہت رو رو کر دعا کر رہی ہوں جب میں سجدہ سے اٹھی ہوں۔ تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بزرگ میرے پاس بیٹھا ہے۔ اور وہ مجھ سے پوچھتا ہے۔ کہ علی ایمان علی ایمان اس کا مطلب بتاؤ میں نے اس کو فوراً بتا دیا۔ کہ اس کا مطلب دائیں طرف والا دائیں طرف والا ہے۔ پھر اس نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔ اتنی بات کہہ کر چلنے لگ گیا۔ میں آگے بڑھ کر اسکو پوچھتی ہوں۔ کہ آپ بتائیں کہ دائیں طرف والے سے کیا مراد ہے۔ اس بزرگ نے جواب دیا۔ کہ ادھر اپنے بائیں طرف دیکھو۔ میں نے دیکھا تو بہت سے لوگ چیختے چلاتے آ رہے ہیں۔ اور زمین آگ کی طرح جل رہی ہے۔ اس بزرگ نے جواب دیا۔ کہ یہی حال ہو گا۔ جو ہمارے ساتھ نہ ہوں گے۔ خدا اپنے دائیں طرف والوں کو بچا لے گا۔ پھر میں نے کہا کہ حضور اس میں تو احمدی بھی ہیں۔ پھر انہوں نے جواب دیا۔ کہ نہیں یہ وہ ہیں جو قادیان سے گھبرا کر پہلے آ گئے ہیں۔ مجھے اس طرح معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں اتنے میں میری نیند کھل گئی۔

فقط - راقمہ سراج سلطانہ اہلیہ چوہدری بدر الدین صاحب واقف زندگی قادیان

انجینئرنگ کالج رسول کا داخلہ

احمدی طلبا فائدہ اٹھائیں

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اغلباً جنوری کے پہلے دوسرے ہفتہ میں انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے لئے ایک اور امتحان مقابلہ لاہور میں ہو گا پہلے امتحان کا نتیجہ تا حال نہیں نکلا اس کا نتیجہ نکلنے پر ریڈیو اور اخبار کے ذریعہ نتیجہ اور دوسرے امتحان کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔ جو احمدی طلباء دسمبر میں امتحان مقابلہ میں شامل نہ ہو سکے۔ یا جن کو شک ہو کہ وہ پاس نہ ہوئے ہوں گے۔ وہ تیاری کر لیں نہائت نادر موقعہ ہے۔ امتحان صرف حساب اور ڈرائنگ دو مضمونوں کا ہو گا۔ احمدی نوجوانوں کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ کثرت سے امتحان میں شریک ہوں ۱۵ - ۲۰ دن میں تیاری ہو سکتی ہے

قلب یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں صداقت اسلام کا اظہار

از نامر احمد صاحب واقف تحریک جدید زیورک (سوئٹزرلینڈ)

انسانی آنکھوں سے وہ دن دور، بہت دور ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی صداقت ان یورپین ممالک کے اُفق پر روشن صبح کی طرح طلوع کرے گی۔ یہ دور ہی نہیں بلکہ دور کی باتیں ہیں جنہیں کوئی "عقلمند" شخص باور نہیں کر سکتا۔ لیکن جو کچھ ہونے والا ہے وہ ان "عقلمندوں" کی عقل سے بہت بڑھ چڑھ کر عاقل وحکیم وقادر ہستی کی طرف سے ہے۔ ہم جو ان ممالک میں پیغام احمدیت کو پھیلانے کے لئے بیٹھے ہیں۔ ہمیں بھی اس تاریکی کی انتہا نظر نہیں آتی۔ بلکہ وہ سمت بھی نظر نہیں آتی جہاں سے سورج چڑھے گا۔ لیکن ہمارا یقین۔ ہمارا ایمان جو خدائی وعدوں پر ہے۔ ہمیں ہر لحظہ ہمت دلاتا اور ہماری آس کو بڑھاتا ہے۔ اے خدا ہمیں مایوس نہ کیجیو۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی مشنوں میں حالات حاضرہ کے ماتحت جو تبدیلیاں فرمائیں ان کے سلسلہ میں اس ماہ کے شروع میں خاکسار کے دو رفیقانِ کار برادران چوہدری عبداللطیف صاحب بی۔اے اور مولوی غلام احمد بشیر صاحب مولوی فاضل ہالینڈ چلے گئے۔ جہاں وہ برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی کے ساتھ خدمات دین میں خاطر خواہ حصہ لے رہے ہیں۔ نتیجۃً خاکسار کو اب اس ملک میں اکیلے کام کرنا ہے۔ وباللہ التوفیق وھو موفق الاعلےٰ

تبلیغی ملاقاتیں

ایک جرمن الاصل خاتون جو عرصہ سے اس ملک میں مقیم اور جن کا سوِس خاوند میونسپل دفاتر میں ملازم ہے ان کو ہماری گفتگو کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ عیسائیت سے بیزاری اور اسلام کی طرف کسی قدر رجحان پیدا ہونا شروع ہوا چنانچہ ان کی خواہش پر ان سے اس ماہ خاکسار نے چار مواقع پر گفتگو کی۔ دو مواقع پر ان کا ایک اور ساتھی جو وہ بھی ان کے ہم خیال ہیں بھی ساتھ تھیں۔ خاکسار کو تفصیلی طور پر اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلو ان کے سامنے پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کے سوالات کے جواب دیے جاتے رہے۔ اسلامی احکام۔ اسلامی نظام۔ موجودہ مسلمانوں کی حالت۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام۔ جماعت احمدیہ کے حالات۔ احمدی احباب کی قربانیاں وغیرہ مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ خطوط کے ذریعہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریرات پہنچائی گئیں۔ کتاب "احمدیت" مطالعہ کے لئے دی گئی۔ وہ ایک ان میں سے انگریزی کسی قدر پڑھ سکتی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ان پر صداقت کھولے۔ آمین

ایک روز ایک قریبی گاؤں میں جا کر تین اشخاص سے تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ اسلام میں عورت کے درجہ کے متعلق سوال اکثر پیش آتا رہتا ہے۔ اس موقع پر بھی اس بارہ میں اسلامی تعلیم پیش کی گئی۔

یہاں کی یونیورسٹی میں خاکسار بعض لیکچروں میں شمولیت کے لئے جاتا ہے۔ تا علاوہ جرمن زبان کی مشق ہونے کے واقفیت کا حلقہ بھی وسیع ہو۔ ایک روز ایک پروفیسر نے اپنے طلباء کی ایک میٹنگ بلائی جس میں خاکسار بھی گیا۔ اس پر وفیسر نے خاکسار کے متعلق کہا کہ غالباً یہ پہلا مسلمان ہے۔ جسے تم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو

ایک روز خاکسار نے ایک طالب علم کو اپنے ہاں بلایا۔ اور اسے احمدیت سے روشناس کر دیا اپنے بعض ٹریکٹ اور تین چھوٹی کتب بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اسی طرح یونیورسٹی میں ایک طالبعلم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیوں پر گفتگو ہوئی۔ اس نے وعدہ کیا کہ وہ ان حوالوں کو مطالعہ کریگا۔ کہ یہ اس کے لئے بالکل نئے تھے

ایک روز ایک اور شخص سے ملاقات ہوئی جسے اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا اور اس سوال پر کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کیوں خراب ہے بتایا گیا کہ یہ مقدر تھا۔ لیکن اس پیشگوئی کا دوسرا پہلو روشن یہ ہے کہ اس زمانے میں دوبارہ اسلام مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے زندہ ہوگا۔

خط و کتابت

گزشتہ ایک مہینہ میں پانچ طلباء ملنے کے لئے آئے تھے۔ ان میں سے ایک کو خط لکھا گیا۔ اور دوبارہ گفتگو کی دعوت دی گئی۔ ایک اور گروہ طلباء کو بھی خط لکھا گیا۔ ایک خاتون کو ان کے خط کے جواب میں مفصل خط لکھا۔ اور اسلام میں خدا کی تصور، گناہوں کی معافی کا طریق وغیرہ امور پر روشنی ڈالی گئی۔ یہاں کے ایک روزانہ اخبار کے ایڈیٹر صاحب کو ایک تبلیغی خط اور لٹریچر بھجوایا۔ بعد میں قادیان کی صورت حالات اور ہندوستانی حکومت کی حد درجہ قابل اعتراض کوتاہیوں کو بے نقاب کرنے والی ایک کتاب Case ... Test ان ہی صاحب کو بھجوائی گئی۔ اور اس کے ساتھ ایک خط بھی لکھا۔ یہ صاحب اخبار کے ایڈیٹر خاص ممبر ہیں

جرمن میں ایک صاحب کو خط لکھا گیا اور احمدیت سے آگاہ کر کے اس بارہ میں مزید تفصیلات حاصل کرنے کی دعوت دی گئی۔ کسی قدر لٹریچر بھی بھجوایا گیا۔ علاوہ ازیں پانچ مختلف تبلیغی خطوط بھی لکھے گئے یہاں لٹریچر کی بہت کمی ہے۔ بہت سے لوگ مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار اب ضروری مسائل پر چھوٹے چھوٹے مضامین لکھ رہا ہے۔ تا جب خدا تعالیٰ توفیق دے۔ انہیں ٹریکٹوں کی صورت میں طبع کرا کر طالبین کے مطالبات کو پورا کیا جا سکے۔ لوگ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کی بہت خواہش رکھتے ہیں۔ خاکسار آپ سے عاجزانہ دعا کرتا ہے کہ وہ خاکسار اور دیگر ان مبلغین کے لئے بھی جو دوسرے ممالک میں مقیم ہیں درد دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ ہمیں عمدگی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دینے کی توفیق بخشے اور اس قابل بنائے کہ ہم دین کے سچے سپاہی ثابت ہوں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پھیلانے کا ذریعہ بنیں آمین

اے خدا تو جلدی ان ممالک کی تاریکیوں کو ہٹا اور تیرا روشن سورج جلد ان ظلمات کے درمیان طلوع ہو۔ آمین یا رب العلمین

قادیانؑ اور احمدی

از ملک فضل کریم خاں صاحب محمد نگر لاہور

(۱)

وہ کون احمدی ہے جو آج قادیان جیسی مقدس اور مطہر بستی سے باہر رہتے ہوئے اپنے آپ کو ماہی بے آب کی مانند نہ پاتا ہو۔ وہ کون احمدی ہے۔ جو قادیان سے جدا ہو کر مسرور نہیں جو قادیان کو کھو کر بے قرار نہیں جو قادیان سے باہر رہنے کے خیال سے اپنے دل میں اضطراب محسوس نہیں کرتا۔ جس کا دل آج چھلنی نہیں۔ وہ کون احمدی ہے۔ جو اپنے آپ کو دوبارہ اس محترم زمین میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ جس کو قادیان کے حصول کی سچی تڑپ اور دلی تمنا نہیں۔ یقیناً ہر سچا احمدی آج قادیان سے جدا ہو کر اپنے سینہ میں ایک ناسور رکھتا ہے۔ اس کا دل ہر لحظہ پیچ و تاب کھاتا ہے۔ کہ کسی طرح قادیان میں آنے جانے رہنے سہنے کی اسے کامل آزادی ہو۔ لیکن آہ! کتنے ہیں جو اس کے حصول کے لئے سچی قربانی کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ جو ہمت و استقلال کو کام میں لاتے ہوئے سر دھڑ کی بازی لگانے سے دریغ نہ کریں گے۔ جو مشکلات میں دل نہ ہاریں گے جن کے پائے استقلال میں جنبش نہ آئے گی جن کے قدم ڈگمگانے کی بجائے راستے کی مشکلات کو دیکھ کر اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے؟ ہاں کتنے ہیں جن کو راہ کے کانٹے پھولوں سے زیادہ خوشنما معلوم ہوتے ہیں؟ اے احمدی! خوب یاد رکھ کامگاری۔ مقصود رسندی۔ برومندی کا خوش رنگ سہرا انہیں مردان خدا کا حصہ ہے جو اس کی قیمت سچی قربانی اور حقیقی جانفشانی کے رنگ میں ادا کرنے کو دل و جان سے تیار ہوں

آج تیرے سامنے قادیان کے حصول کا مقصد عظیم ہے۔ آج تیرے لئے غور و فکر کرنے کا سوال ہے کہ وہ کیا ذرائع ہیں۔ جن کو کام میں لا کر تو کامیاب و کامران ہو سکتا ہے۔ سب سے بڑی بات جو تیرے لئے لازم ہے وہ یقین کامل ہے اس بات کا کہ تمام کامیابیاں خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

> قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے
> بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

نہایت صحیح اور بنیادی ذریعہ ایمان باللہ ہے۔ وہ یقین اور نہایت مضبوط یقین اس بات پر کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے۔ جیسے پہلے زندہ تھا۔ اور وہ اب بھی بولتا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور وہ اب بھی سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ وہ مجمع ہے تمام صفاتِ کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبداء ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں"۔

میرے معزز اور مکرم احمدی بھائی! اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار برکتیں تیرے شامل حال ہوں۔ اگر اس یقین کامل سے تو بہرہ اندوز ہو گیا۔ تو اس سے تجھے پہلا فائدہ یہ ہوگا کہ تو بڑے سے بڑے مشکل کام کر لینے کی جرأت ہمت اپنے اندر پائیگا۔ خواہ تیری ہستی کیسی کمتر سے کمتر اور پست سے پست کیوں نہ ہو۔ دوم مشکلات کے وقتوں میں جب چاروں طرف ناامیدی ہی ناامیدی ہوگی۔ تو تم اس زبردست خدائی ہاتھ کی استقامت کے امیدوار ہو گے۔ اور اس امید سے تمہارے اندر ہمت و استقلال پیدا ہو جائے گا۔ اس امید کے ہوتے ہوئے یاس و ناامیدی تمہارے پاس تک نہ آئیگی۔ مشکل کے وقت تم جی نہیں چھوڑو گے۔ اور متواتر اپنی کوششوں کو جاری رکھ سکو گے۔ ہراس اور ناامیدی [illegible] دنیا اور متواتر کوشش کرتے چلے جانا [illegible] کی جڑ ہیں۔ اور یہ حالت نصیب نہیں ہو سکتی اور ہرگز نہیں ہو سکتی جب تک ہمیں محکم یقین نہ ہو کہ ہمارا ایک قادر مطلق خدا ہے۔ جو مٹتے ہوؤں کو بنا دیتا ہے اور بنتے ہوؤں کو خاک میں ملا دیتا ہے۔ جب تک ہمیں

حقیقی طور پر یہ یقین نہ ہو کہ ہمارے اوپر ایک بالا ہستی ہے۔ جس کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ جو مسبب الاسباب ہے۔ جب تمام حیلے بیکار ہو جاتے ہیں جب عقلیں کام نہیں دیتیں۔ جب تمام اسباب منقطع ہو جاتے ہیں تو وہ غیب سے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

جے سائیں کچھ کرنا لوڑے

سو سامان اک پل وچ جوڑے

ایک اور بڑا فائدہ جو اس یقین سے ہوگا وہ یہ ہے کہ ہم کبھی مغرور اور متکبر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ جب ہم ہر ایک چیز کا مخرج اللہ تعالیٰ کو سمجھ چکے۔ تو پھر ہم میں خود ستائی اور خود نمائی پیدا نہیں ہوگی۔ اور ہم غرور کی نحوست سے بچ جائیں گے

(ربانی دار)

ضروری اعلان

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ کی طرف سے "نقصان جائداد کی رجسٹریشن" کے بارہ میں اخبار الفضل میں اعلان شائع ہو رہا ہے۔ اور اس کی تعمیل میں احباب کی طرف سے دفتر نظارت امور عامہ لاہور سے فارموں کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت امور عامہ کی طرف سے تمام جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو ایک چٹھی اور نمونے کا فارم بھجوا دیا گیا ہے۔ اور ایسے فارم ہر ضلع میں گورنمنٹ کی طرف سے مل سکتے ہیں۔ اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ بجائے اس کے کہ فارم مطبوعہ یہاں سے منگوائیں کہ وہ فوراً اپنے ضلع سے فارم حاصل کر کے اس کی خانہ پری کر کے ضلع میں رجسٹر کرائیں۔ اور اس کی ایک نقل ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو بغرض ریکارڈ بھجوا دیں۔

امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ افراد جماعت کی تعداد کے مطابق مطبوعہ فارم حاصل کرنیکا انتظام فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

وہ ہے جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں گذشتہ تیرہ سال سے شاندار اور قابل تعریف قربانیاں کرتی چلی آئی ہے۔ اور ان کی قربانی کا ایک ایک پیسہ ان مبلغین پہ خرچ ہو رہا ہے جو بیرون ہند میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ یا جو تبلیغی سکیم کے لئے یہاں تیاری کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ ان مبلغین کے اخراجات کا مہیا کرنا تحریک جدید کے مجاہدین کا پہلا فرض ہے۔ اور اس کا طریق یہ ہے۔ کہ دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے جلد سے جلد ادا ہوں۔ پس وہ جو مصمم ارادہ کئے ہوئے ہیں کہ اپنے وعدے ضرور ادا کریں گے۔ اور وہ جو مہلت لے چکے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ کوشش کر کے اپنے وعدے جلسہ سالانہ کے موقع پر سو فیصدی پورے کر لیں۔ تا مبلغین کو اخراجات ارسال کرنے میں آسانی ہو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

(وکیل المال تحریک جدید)

چوہدری بشیر احمد صاحب وینس کو صدمہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وینس ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کی دونوں لڑکیاں چھت سے گرنے کی وجہ سے زخمی ہو گئیں۔ بڑی لڑکی کو تو بفضلہ الحمدللہ صحت ہے لیکن افسوس کہ چھوٹی بچی جو دو سال کی تھی۔ شدید چوٹوں کی وجہ سے دو روز کے بعد ۱۹ دسمبر کو وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں نعم البدل فرمائے۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کے لئے یہ صدمہ سخت جانکاہ ہے اس سے قبل ان کے چار لڑکے وفات پا چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔

پہرہ داروں کی ضرورت

"فضل عمر ریسرچ کے لئے دو فوجی پہرہ داروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ امیدواران اپنی درخواست خود فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ۱۵۸ ماڈل ٹاؤن میں دس تا آٹھ بجے کے درمیان پہنچا دیں۔"

خاکسار۔ مشتاق احمد ظہیر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

خریداران سن رائز کیلئے ضروری اطلاع

جملہ خریداران سن رائز جو مشرق پنجاب سے آتے ہیں۔ وہ اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ تا ان کو اخبار باقاعدہ بھیجا جا سکے۔

(مینیجر سن رائز ۳ میکلیگن روڈ لاہور)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

پتہ مطلوب ہے

میری والدہ رحمت بی بی صاحبہ۔ بیوی عائشہ بی بی اور لڑکی اقبال بیگم عمر ۱۲ سال ساکن پھیرو چیچی ڈاکخانہ گھوڑے واہ تحصیل و ضلع گورداسپور عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ کسی صاحب کو علم ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیں سوالدار بشیر احمد ۶۲۵ کمپنی جی ٹی۔ پی آر اے ایس سی۔ بنوں نمبر (۵۱۷۷۶۹)

جمیل احمد سابق مددگار کارکن نظارت امور عامہ فوراً اپنے موجودہ پتہ سے ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ اگر کوئی دوست جو جمیل احمد مذکور کو جانتا ہو اور وہ اس اعلان کو پڑھے۔ تو فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ یہ قادیان میں ڈبل روٹی بسکٹ وغیرہ بھی بذریعہ پھیری فروخت کیا کرتے تھے

(ناظر امور عامہ)

رحمت اللہ صاحب ولد مستری عبدالرحمان صاحب ساکن موضع کھیڑی سوغل ڈاکخانہ ملود تحصیل و ضلع لدھیانہ۔ کی خیریت دیر سے معلوم نہ ہونیکی وجہ سے ان کے گھر والے بہت متفکر ہیں وہ فوراً اپنی خیریت اور پتہ سے صوبیدار عبدالحمید صاحب انصار گلی شہر منٹگمری کو اطلاع دیں۔ جو دوست ان کو جاننے والا اس اعلان کو پڑھے وہ ان کو اطلاع کر دے۔ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور

عبدالغفور و بھائی محمد اللہ صاحبان محلہ قاضیاں پھلور کی خیریت مطلوب ہے" از حکیم محمد یعقوب شاہ گگو منڈی ضلع منٹگمری

عبدالقادر خان صاحب ولد ماسٹر ماموں خان صاحب قادیان محلہ دارالرحمت ضلع گورداسپور کا پتہ محمد حمید احمد صاحب ولد مولوی محمد حسین صاحب مبلغ قادیان محلہ دارالرحمت طلب فرماتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی خیریت سے آگاہ کریں نیز اپنا پتہ اور خیریت بنام سردار محمد کاتب الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ اگر کوئی اور دوست انکے پتہ سے واقف ہوں تو اطلاع دیکر مشکور فرمائیں

(خاکسار محمد سعید احمد از کراچی)

ایک سیاہ ٹرنک ہمیں ملا ہے جس میں چند برتن ہیں۔ اس پر نام کسی کا نہیں لکھا ہوا ہے۔ جن بہن کا وہ ٹرنک ہو براہ مہربانی دفتر لجنہ اماء اللہ میں آکر پہچان کر لے جائیں۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

خدا بخش صاحب کنسٹیبل ۱۶۱۱ مجیٹھ ہاؤس نزد ریلوے سٹیشن لاہور قلعہ گوجر سنگھ کے متعلق تاحال کوئی پتہ نہیں ملا۔ تمام عزیزوں کو بیحد پریشانی ہو رہی جس کسی دوست کو صاحب موصوف کا کسی قسم کا پتہ ہو از راہ نوازش مندرجہ ذیل اطلاع کر کے مشکور فرماویں خاکسار۔ چوہدری اللہ بخش احمدی معرفت ڈاکٹر خیرالدین صاحب وکٹوریہ ہسپتال خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

جان محمد صاحب نمبردار احمدی ساکن شیخ وال تحصیل نکودر ضلع جالندھر اگر یہ سطور پڑھیں تو براہ کرم مجھے اس پتہ پر اطلاع دیں۔ خاکسار۔ برکت علی الراعی حاجر بمقام نوکھر۔ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

عربوں نے بیشمار اسلحہ چھڑالیا

لندن ۲۳ دسمبر۔ فلسطین کے متعلق ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ برٹش فوج نے اڑتالیس مسلح عربوں کو گرفتار کر لیا۔ اور چھ رائفلوں اور بارود کے ایک ہزار راؤنڈ پر قبضہ کیا۔ اس کے مقابلہ میں عربوں نے بارود کے ساٹھ ہزار راونڈ اور تین سو تیئیس رائفلیں چھڑالیں۔ تل ابو جلینا کے علاقے میں تین عرب اور ایک یہودی مارا گیا۔ اور تین عرب اور ایک یہودی زخمی ہوئے۔ (رائٹر)

سردار ابراہیم کو ہوائی جہاز کی پیشکش

لاہور ۲۳ دسمبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس پبلسٹی بیورو نے ایک فنڈ قائم کیا ہے۔ جسکے ذریعے آزاد کشمیر کے لئے ہوائی جہاز خریدے جائینگے۔ اعلان کیا گیا ہے کہ چند روز کے بعد دو ہوائی جہاز سردار ابراہیم کی خدمت میں پیش کئے جائینگے تاکہ آزاد گورنمنٹ کے افسران کے دوروں میں آسانی ہو جائے۔ (ا۔پ)

چھ لاکھ ساٹھ ہزار بالغان کو تعلیم یافتہ بنایا جائیگا

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ بمبئی شہر کی کمیٹی تعلیم بالغان نے اس سال ۲۲ ہزار بالغان کو تعلیم یافتہ بنایا۔ جن میں ۳ ہزار خواتین شامل ہیں۔ اگلے ماہ میں اس اسکیم کو ۸ سال ہو جائینگے۔ اس ہشت سالہ عرصہ میں ایک لاکھ پچانوے ہزار بالغان کو تعلیم دی گئی۔ جن میں سے ایک لاکھ اکیس ہزار یعنی ساٹھ فیصدی بالغان تعلیمی امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ سب سے زیادہ تعجب خیز امر یہ ہے۔ کہ اس کمیٹی نے دس سال کے عرصہ میں شہر کے ۶ لاکھ ساٹھ ہزار ان پڑھوں کو تعلیم دینے کا تہیہ کر لیا ہے۔ اس کام کو سرانجام دینے کیلئے ۲۵ لاکھ روپیہ کا اندازہ ہے حکومت بمبئی نے اسکی منظوری دیتے ہوئے ۵۰ فیصدی اخراجات کا متحمل ہونا منظور کر لیا ہے۔ یہ سکیم اس سال سے جاری کر دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

وزیر اعظم مغربی پنجاب کا دورہ

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان آف ممدوٹ ۲۴ دسمبر کو چار روز کے لئے ملتان اور منٹگمری اضلاع کے دورے پر تشریف لیجائینگے آپ ۲۵ دسمبر کو ملتان میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائینگے۔ اور سرکاری اور غیر سرکاری نمائندگان کو شرف ملاقات بخشیں گے۔ اسکے علاوہ پناہ گزین کیمپوں کا معائنہ فرمائیں گے۔

منٹگمری ضلع میں آپ پاکپتن اور سلیمان کی ہیڈ ورکس بھی دیکھنے جائیں گے اور ۲۷ دسمبر کو ۴ بجے بعد دوپہر اوکاڑہ میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کریں گے۔ اسی طرح آپ ۲۶ دسمبر کو قبل دوپہر سرکاری اور غیر سرکاری نمائندوں سے ملاقات فرمائینگے (ا۔پ)

حکومت یوپی سرکردہ مسلمانوں کو گرفتار کرنے میں مشغول ہے

لکھنؤ ۲۳ دسمبر۔ گورکھپور ہسپتال کے ایک قابل ڈاکٹر نواب علی کو حکومت۔ یو۔پی کے اس الزام کی بناء پر گرفتار کر لیا ہے۔ کہ وُہ ملک کے وفادار نہیں۔ اور اس کی وجہ یہ تراشی گئی ہے۔ کہ تلاشی کے وقت ان کے گھر سے پاکستان سے آئے ہوئے کچھ خطوط اور تاریں ملی ہیں۔ (ا۔پ)

مغربی پنجاب میں گاؤکشی کی ممانعت ہو جائیگی

حکومت مغربی پنجاب ایک ایسے آرڈیننس کے نفاذ پر غور کر رہی ہے۔ جس کی رو سے ذبیحہ کی ممانعت کر دی جائیگی یہ اقدام اس تخمینہ کے پیش نظر ہے۔ کہ مغربی پنجاب سے جانیوالے ہندو اور سکھ اپنے ہمراہ مویشی لے گئے ہیں اور اس کے مقابلہ میں مشرقی پنجاب سے مسلمان مویشیوں کو ہمراہ نہیں لا سکے۔ چنانچہ اعداد و شمار مظہر ہیں کہ یہاں سے ۲,۲۹,۱۷۶ مویشی پہنچائے گئے۔ اور ۱,۵۱,۰۹۸ مویشی لائے گئے ہیں۔ اور پھر ان میں سے بھی اکثر بیمار ہو کر مر گئے ہیں حکومت کے وہ دار العلاج جو سرحد پر بنائے گئے ہیں۔ علاج معالجہ کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ان مساعی کے باوجود موجودہ مویشیوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ اور ذبیحہ کی بڑھتی ہوئی رفتار کو اگر روکا نہ گیا۔ تو سخت مصائب کا سامنا ہوگا۔ (ا۔پ)

بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے رفاہِ عام کی ضرورت

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مشہور ماہر تعلیم اور زراعت میاں افضل حسین صدر جوائنٹ پبلک سروس کمیشن مغربی پنجاب و سرحد نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو پناہ گزینوں کی بیروزگاری کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پناہ گزینوں کی بدحالی کو درست کرنے کیلئے انکو کسی کام پر لگانا از حد ضروری ہے۔ آپ نے بتایا کہ صوبہ کی زمین اور صنعتی حالات کے پیش نظر تمام پناہ گزینوں کو کام پر نہیں لگایا جاسکتا۔ زمین تھوڑی ہے۔ اور امیدوار بہت زیادہ ہیں۔ صنعت جو کچھ بھی ہے خارجی طور پر طلبیدہ ہے پس اگر زیادہ تدابیر نہ کی گئیں۔ تو پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کے بھوک اور سردی کی وجہ سے مر جانے کا خطرہ درپیش ہے۔ یہی ضروری ہے۔ کہ کوئی رفاہ عام کے کام شروع کئے جائیں۔ جن میں بے روزگاروں کو لگایا جائے۔ مثلاً سڑکوں کا بنوانا۔ نہریں کھدوانا وغیرہ۔ یہ کام گورنمنٹ یا تو روپیہ عوام سے لیکر شروع کرے۔ یا پھر اندرونی قرضہ حسنہ کے ذریعہ روپیہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ کسانوں کے معیارِ زندگی کو اس طرح بلند کیا جاسکتا ہے۔ کہ صنعت کو دیہاتی حلقہ میں عام کیا جائے۔ تاکہ کسان اپنی زراعت کے ساتھ کچھ صنعتی کام بھی کر سکیں۔ آپ نے زمین کو قومی سرمایہ بنائے جانے کے متعلق کہا۔ کہ بہتر ہے۔ کہ بڑے بڑے زمینداروں سے زیادہ ٹیکس وصول کئے جائیں۔ کیونکہ اقتصادی حالت اسی صورت میں ترقی پذیر ہو سکتی ہے۔ جبکہ لوگ اپنے آپ ملکانہ حیثیت سے دلچسپی کے ساتھ کام کریں۔ (ا۔پ)

سٹرلنگ بیلنس کے متعلق پاکستان کے اقتصادیات کی میٹنگ

کراچی ۲۳ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے سابق وزیر مال آسام اور ممبر پاکستان دستور ساز اسمبلی عبدالمتین چودھری اور مسٹر ہاشم علی سابق میئر آف کراچی پارسیوں کے مشہور ماہر اقتصادیات مسٹر اردشیر کاؤس جی کو ملاقات کیلئے دعوت دی ہے۔ اس ملاقات میں آپ سٹرلنگ بیلنس کے متعلق ہونے والی کانفرنس کے بارے میں مشورہ لیں گے۔ (ا۔پ)

ذمہ وار حکومت کا قیام

کراچی ۲۳ دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ممبر چودھری محمد امین نے پریس کو بیان دیتے ہوئے۔ کہ صوبائی مسلم لیگ کے ممبروں۔ بڑے بڑے سرداروں اور بلوچستان کے پانچ اضلاع کے لیگی صدروں پر مشتمل ایک وفد پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں اور دوسرے وزراء سے ۱۵ دسمبر کو ملا۔ ملاقات کے دوران میں بلوچستان میں جلد از جلد کامل ذمہ وار حکومت کے قیام اور مرکز میں نمائندگی دئے جانے کے متعلق پُرزور مطالبہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے ہمارے مطالبات کو بڑے غور سے سُنا۔ اور یقین دلایا۔ کہ اس ضمن میں جلد از جلد ہر ممکن کوشش کی جائیگی۔ یہ ٹھیک ہے۔ کہ ذمہ وار حکومت کے قیام کیلئے وقت درکار ہے۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ مرکز میں نمائندگی سے ہمیں کیوں محروم کیا جا رہا ہے۔

بلوچستان ہی ایک ایسا بدقسمت صوبہ ہے۔ جہاں کامل ذمہ وار حکومت قائم نہیں۔ اور اب بھی بلوچستان کے باشندوں کی وہی حالت ہے۔ جیسی کہ برطانوی حکومت کے ماتحت ساٹھ سال پہلے ہوا کرتی تھی۔ صوبہ کی حکومت میں عوام کی کوئی آواز نہیں۔ (گلوب)

پٹیالہ بنک سے مسلمانوں کی قیمتی اشیا کا مطالبہ

لاہور ۲۳ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ بروز منگل پناہ گزینوں کی سنٹرل ایڈوائزری کونسل کی ایک میٹنگ ریزیڈنسی میں منعقد ہوئی۔ جس میں مشرقی پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کے چھوڑے ہوئے قابل نقل و حرکت مال پر غور کیا گیا۔ اور پناہ گزین کیمپوں کے متعلق بھی بحث و تمحیص ہوئی۔ مسٹر جمیل حسین نے بتایا۔ کہ ریاست پٹیالہ میں مسلمانوں کی تمام قیمتی اشیاء ان سے چھین لی گئیں اور بہت سی چیزیں یہ کہہ کر لے لی گئیں۔ کہ محفوظ رہیںگی اور امن بحال ہونے پر واپس کر دی جائینگی۔ لہذا یہ ناممکن ہے کہ تمام قیمتی اشیاء پٹیالہ بنک سے حاصل کی جائیں۔ کونسل نے پاکستان حکومت سے سفارش کی کہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ شیخ عبدالسلام دہلوی نے ...

انبالہ ڈویژن کے پناہ گزینوں کی خستہ حالی

لاہور ۲۳ دسمبر۔ انبالہ ڈویژن سے جو پناہ گزین ملتان وغیرہ اضلاع میں گئے ہیں ان کے سیکرٹری نے اورینٹ پریس کو یہ شکایت ارسال کی ہے کہ پناہ گزینوں کی کثیر تعداد کھلے میدانوں میں پڑی ہوئی ہے۔ شدت سردی کے باعث موت کا شکار ہو رہی ہے۔ اور اس کے علاوہ بھوک نے بھی ان کا جینا محال کر دیا ہے۔ افسران بالا نہایت درشتی سے پیش آتے ہیں۔ اور ہماری مصائب کو درخور اعتنا نہیں سمجھتے۔ (ا۔پ)

حیدرآباد سندھ میں قیام امن کی کوشش

کراچی ۲۳ دسمبر۔ حیدرآباد سندھ کے فرقہ دارانہ فسادات کے متعلق ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اب حالات سدھر گئے ہیں۔ اور افسران ہندوؤں کو مسلم علاقوں سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور لوٹ کا مال برآمد کرنے کیلئے پناہ گزینوں کی تلاشی بھی لی گئی۔ (ا۔پ)

سندھ کانگریس کی آل انڈیا کانگریس سے علیحدگی

کراچی ۲۳ دسمبر۔ سندھ کی صوبائی کانگریس کونسل کا ایک جلسہ ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء کو منعقد ہوگا۔ جسمیں سندھ کانگریس کی آل انڈیا کانگریس سے علیحدگی پر غور کیا جائے گا۔ یہ تجویز سندھ اسمبلی کی کانگریس پارٹی نے پیش کی ہے جس نے پہلے ہی اس امر کا فیصلہ کر لیا ہے۔ (ا۔پ)

حکومت مغربی پنجاب کی مشیر کونسل کا تقرر

لاہور ۲۳ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب اسمبلی کی لیگ پارٹی کو حکومت مغربی پنجاب کی مشیر کونسل بنا دیا جائے۔ یہ کونسل حکومت مغربی پنجاب کو مشرقی پنجاب سے آمدہ مہاجرین کے بسانے اور ان کے صوبہ کی اقتصادی اور قومی زندگی اپنانے میں حکومت کو مشورہ دے گی۔ مشرقی پنجاب کی لیگ پارٹی کی ایک میٹنگ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء کو اسمبلی چیمبر میں منعقد ہوگی۔ خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ میٹنگ کی صدارت فرمائیں گے (ا۔پ)

محکمہ تعلیم کی پناہ گزینوں کو امداد

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے محکمہ تعلیم نے ایک ہزار اونی کمبل اور پانچ سو جرسیاں پناہ گزینوں میں تقسیم کیں۔ مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن نے ایک ہزار رضائیاں اور کافی تعداد میں جرسیاں اور گرم قمیضیں بنانے کا حکم دیا ہے ڈپٹی کمشنر لاہور کے زیر اہتمام ایک ہزار رضائیوں کے لئے تمام سامان مہیا ہو چکا ہے۔ ہفتہ عشرہ میں تیار ہو جائینگی۔ (ا۔پ)

تقسیم دکانات قلعہ گوجر سنگھ (لاہور)

مندرجہ ذیل دکانات کی تقسیم وتخصیص کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو مورخہ ۲۷ دسمبر کو لال کوٹھی میلا رام روڈ سنٹرل دفتر میں مسٹر ایس۔ایم۔حسین (اے۔آر۔او) کے حوالے کی جائیں۔ ۴ بجے کے بعد کوئی درخواست نہ لی جاوے گی۔

نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت دکان	نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت	نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت دکان
۱	نامعلوم	بیبجات گلاس ہاؤس	گلاس ہاؤس	۳۳	21	الیشر داس	حلوائی	۶۵	35 (D)	نامعلوم	پرچون
۲	۴۸	نامعلوم	نامعلوم	۳۴	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم	۶۶	34	"	نامعلوم
۳	۴۳	جے کشن داس	نامعلوم	۳۵	"	"	"	۶۷	63 (A)	"	"
۴	۴۱	مہر چند	"	۳۶	"	"	تمباکو	۶۸	63 (B)	ڈاکٹر کشن گوپال	ڈاکٹری
۵	۶۴	سردار سوہن سنگھ	"	۳۷	83/2 (A)	"	نامعلوم	۶۹	62 (A)	نامعلوم	پرچون
۶	۱	لال چند	گھی	۳۸	83/2 (B)	"	ڈاکٹر	۷۰	62 (B)	"	حلوائی
۷	مکان ۱۲	نامعلوم	دھوبی	۳۹	88/4 (A)	"	درزی	۷۱	62 (C)	"	صراف
۸	"	"	حلوائی	۴۰	88/4 (B)	"	تندور	۷۲	62 (D)	"	سبزی
۹	"	"	حجام	۴۱	91	"	نامعلوم	۷۳	28 (A)	"	ٹیلر
۱۰	نامعلوم	"	درزی	۴۲	مکان نمبر 13 (A)	"	منیاری	۷۴	28 (B)	"	جنرل سٹور
۱۱	"	"	پان فروش	۴۳	" (B)	"	نامعلوم	۷۵	51	"	نامعلوم
۱۲	۱۸/۶	"	نامعلوم	۴۴	" نمبر 56 (A)	نرمل سنگھ	"	۷۶	مکان نمبر 56/2 A	"	بند
۱۳	۱۲/۶	"	درزی	۴۵	" (B)	"	"	۷۷	" (B)	ورما الیکٹرک ورکس	بجلی کی دوکان
۱۴	۱۰	"	ڈاکٹر	۴۶	30	نامعلوم	نامعلوم	۷۸	نامعلوم	نامعلوم	پرچون
۱۵	۱۱	دیوان ریشی چند	نامعلوم	۴۷	32 (A)	"	عطار	۷۹	32	"	ٹیلر
۱۶	نامعلوم	نامعلوم	"	۴۸	32 (B)	"	نامعلوم	۸۰	نامعلوم	"	حکیم
۱۷	۱۹۱/۱	"	درزی	۴۹	52	"	"	۸۱	"	"	نامعلوم
۱۸	۱۹۱/۷	"	سٹیشنری	۵۰	40	"	"	۸۲	"	"	پان فروش
۱۹	۳۸	"	درزی	۵۱	41	"	پرچون	۸۳	"	"	نامعلوم
۲۰	۳۷	"	"	۵۲	42	"	نامعلوم	۸۴	مکان 208/7	"	"
۲۱	۳۶	"	نامعلوم	۵۳	(A) 70-46	دھرم سروپ	پرچون	۸۵	نامعلوم	"	"
۲۲	۳۵	"	حکیم	۵۴	" (B)	بشونی لال	جنرل مرچنٹ	۸۶	نامعلوم	"	منیاری
۲۳	۳۴ A	دیوان لال	نامعلوم	۵۵	" (C)	بخشی رام	دھوبی	۸۷	مکان نمبر 90/2A	"	شیر فروش
۲۴	مکان نمبر 12/3	بلونت رائے	"	۵۶	مکان نمبر 44 (A)	نامعلوم	منیاری	۸۸	B " "	"	پان فروش
[illegible]	" B	"	"	۵۷	" (B)	"	درزی	۸۹	مکان نمبر 91/2A	"	حجام
[illegible]	" C	"	"	۵۸	" (C)	"	سبزی فروش	۹۰	نامعلوم	"	لانڈری
[illegible]	31	نامعلوم	"	۵۹	" (D)	"	نامعلوم				
[illegible]	31	"	"	۶۰	38 (A)	نیرنگ ڈپو	نیرنگ ڈپو				
[illegible]	مکان نمبر 2 (A)	گوبند رام	درزی	۶۱	38 (B)	نامعلوم	نامعلوم				
[illegible]	" (B)	"	"	۶۲	38 (C)	"	"				
[illegible]	28	بھارت لیمپ ہاؤس	لیمپ ہاؤس	۶۳	37 (B)	"	منیاری				
۳۲	29	نامعلوم	نامعلوم	۶۴	36 (C)	خالصہ سٹیلنگ شاپ	درزی				

آبادکاری (اشاعت)